باب: 2

قُرَيشِيٌ هَاشْمِيٌ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نسبی تعلق راست حضرت اسماعیل علیہ السلام سے بنتا ہے جو حضرت ابراھیم علیہ السلام کے صاحبزادے تھے۔ حضرت ابراھیم علیہ السلام، اللہ کے وہ نبی ہیں جو "خلیل اللہ " کہلاتے ہیں۔ شیخ ابن عربیؒ کہتے ہیں کہ، "حضرت ابراھیمؑ کا نام خلیل رکھا گیا اس لیے کہ وہ تمام صفاتِ الٰہیہ میں سرایت کر گئے تھے۔ ان کا اسمائے الٰہیہ میں داخل ہونا ایسا ہے جیسے رنگ، جو کپڑے کے ہر حصے میں سرایت کر جاتا ہے"۔ چناں چہ حضرت ابراھیمؑ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بے حد عزیز تھے۔ اس کا ثبوت نماز میں پڑھا جانے والا "درود ابراھیمیؑ" ہے جس کے ذریعے ہر مسلمان سرکار دو عالمؐ اور ان کی آل کے ساتھ ساتھ حضرت ابراھیمؑ اور ان کی آل پر بھی قیامت تک درود و سلامتی بھیجتا رہنے کا پابند ہے۔

حضرت اسماعیلؑ " ذبیح اللہ " کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہو جانے کا عمل تو ہمارے نبی مکرمؐ کو ایسا بھایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سنت ابراھیمیؑ کی یاد میں ہر سال قربانی کرنے اور عید الاضحیٰ منانے کا حکم فرمادیا، جو اب ہر مسلمان پر واجب ہو گیا۔

اگرچہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نسبی تعلق حضرت اسماعیلؑ سے تھا لیکن اپنے سلسلہ نسبی کے اظہار کو آپؐ نے حضرت عبداللہ سے شروع کرکے اکیس (21) واسطوں تک حضرت عدنان پر ختم کر دیا۔ پھر آگے کے واسطوں کو بیان کرنے سے آنحضرتؐ نے یوں منع فرمادیا کہ حضرت عدنان اور حضرت اسماعیلؑ کے درمیانی واسطوں کی تعداد اور ناموں کے متعلق روایتوں میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

اکیس واسطوں کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ کے بیٹے ہیں۔ وہ حضرت عبدالمطلب کے بیٹے ہیں۔ چونکہ حضرت عبد المطلب نیک کاموں میں سبقت لے جاتے تھے اس لیے وہ 'شیبة الحمد' کے نام سے بھی مشہور ہوئے۔ حضرت عبدالمطلب، ہاشم کے بیٹے ہیں۔ اور وہ عبد مناف کے بیٹے ہیں۔ اور وہ قصی کے بیٹے ہیں۔ قصی نے دور دراز ملکوں کے سفر کئے اور پھر جب وہ واپس لوٹے تو

حرم مکی کے نگہبان مقرر ہوئے۔ قصی کلاب کے بیٹے ہیں اور کلاب، مرۃ کے۔ وہ کعب کے بیٹے ہیں۔ اور وہ لوئی کے بیٹے ہیں اور وہ غالب کے بیٹے ہیں۔ اور وہ فہر کے بیٹے ہیں۔ فہر کا دوسرا نام قریش ہے۔ اور ان ہی کی طرف سے 'قبائل قریش' کی طرف نسبت کی جاتی ہے۔ قریش مالک کے بیٹے ہیں۔ اور وہ نظر کے بیٹے ہیں۔ اور وہ کنانہ کے بیٹے ہیں۔ اور وہ خزیمہ کے بیٹے ہیں۔ اور وہ مدرکہ کے بیٹے ہیں۔ اور وہ الیاس کے۔ یہ وہی الیاس ہیں جنھوں نے سب سے پہلے میدان حرم میں قربانی کی تھی۔ اور اُس وقت ان کیے پیچھے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور لبیک فرماتے سنا گیا۔ الیاس، مضر کے بیٹے ہیں۔ اور وہ نزار کے بیٹے ہیں۔ اور وہ معد کے بیٹے ہیں۔ اور وہ عدنان کے بیٹے ہیں۔ عدنان، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ ان سب واسطوں کو ایک شجرۃ کی صورت میں آگے صفحہ 6 پر ملاحظہ کریں۔

قصی ابن کلاب کی اولاد کو "قریش" کہا جاتا ہے۔ چونکہ قصی ابن کلاب نے اہل عرب کو ایک مرکز پر جمع کیا اس لیے وہ قریش کہلائے۔ قریش میں قصی بن کلاب وہ پہلے شخص تھے جنھوں نے پانچویں صدی عیسوی میں بعض عرب قبیلوں کو منظم کر کے اپنی قوت بڑھائی اور حجاز کے علاقے پر قابض ہو کر خانہ کعبہ کے متولی بنے۔ یوں قریش ہمیشہ عرب کا ایک اہم ترین قبیلہ رہا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قبیلہ قریش کی یقیناً اس بات میں بڑی عزت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ایک خاص سورۃ 'سورۃ قریش' ان کے حق میں نازل فرمائی جس میں کسی دوسری بات کا ذکر نہیں ہے۔ اس سورۃ میں ہے۔

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۔ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۔

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۔

الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۔

قریش کو رغبت دلانے کے لیے۔ انھیں سردیوں اور گرمیوں کے (تجارتی) سفر سے مانوس کر دیا۔

پس انھیں چاہیے کہ اس گھر (خانہ کعبہ) کے رب کی عبادت کریں۔

جس نے انھیں بھوک میں کھانا دیا اور خوف سے امن بخشا۔

عربوں میں ہاشم اپنی دولت واقتدار کے باعث قبیلہ قریش میں بہت معزز سمجھے جاتے تھے۔ چنانچہ ان کی اولاد بھی معزز سمجھی جاتی۔ ہاشم کی اولاد "بنی ہاشم" کہلاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ہاشم کے پڑپوتے ہیں۔ کعبہ کی حفاظت اور اس کی خدمت، محافظ کعبہ کے پاس رہتی تھی اور وہی قبیلہ لوگوں کو اس کی زیارت کراتا تھا۔ یہ عہدہ بنی ہاشم کے خاندان میں تھا اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے زمانہ میں آپؐ کے دادا عبدالمطلب اس عہدے پر مقرر تھے۔

Siddiqui Publications

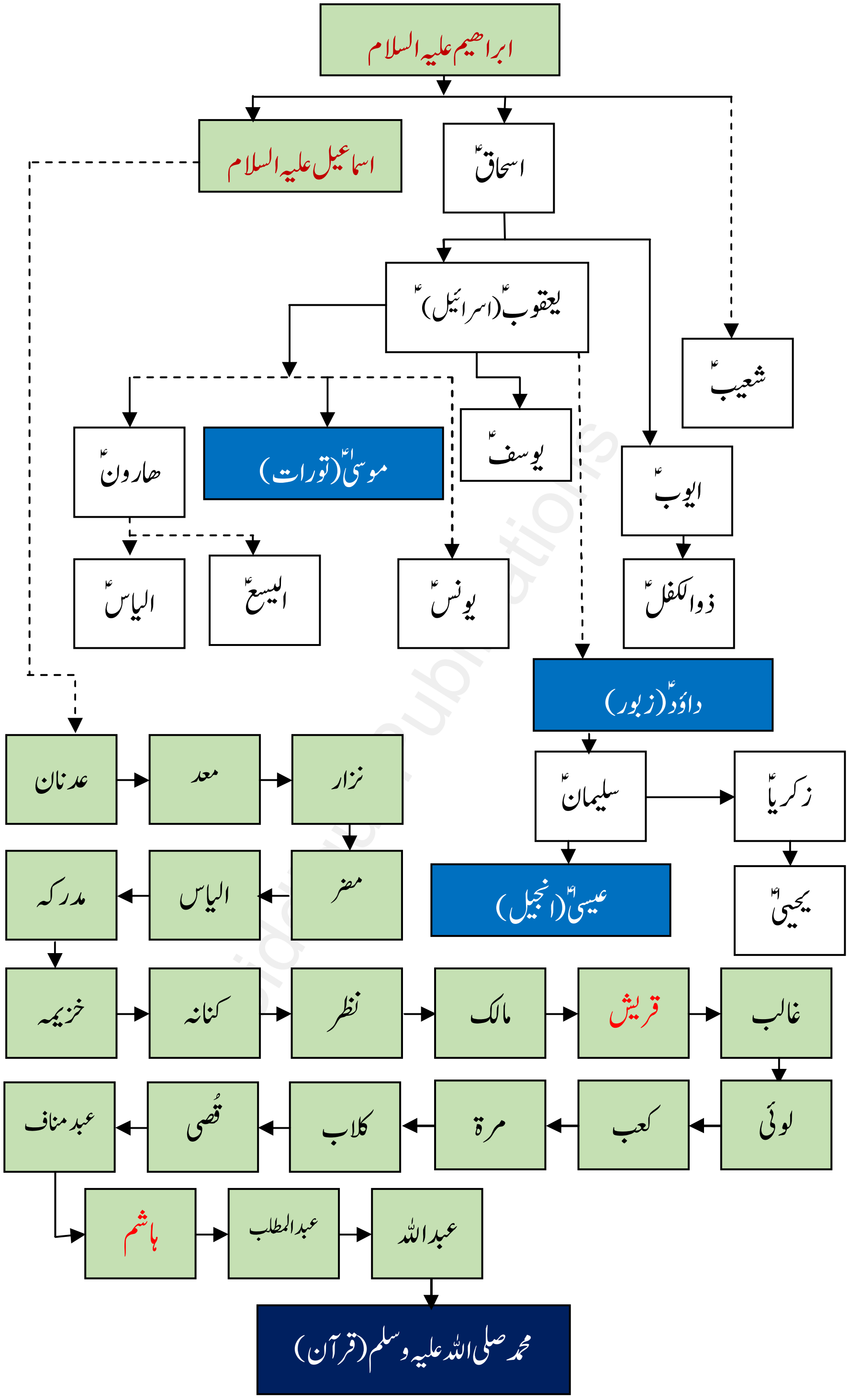

رسول اکرمؐ کا ابراھیمؑ واسماعیلؑ سے نسبی ربط